84328-ماہ رمضان میں برائی کی سزا کا درجہ

سوال

کیا جس طرح ماہ رمضان میں نیکی کا ثواب زیادہ ہوتا ہے، اسی طرح برائی کی سزا میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان اور دوسرے مہینوں میں مسلمان شخص کے لیے مشروع ہے کہ وہ اپنے نفس کے ساتھ جدوجہد کرے کیونکہ نفس تو برائی کی طرف آمادہ کرنے والا ہے، تاکہ اس کا نفس نفس مطمئنہ بن کر اسے خیر و بھلائی کی طرف رغبت دلائے، اور اس پر یہ بھی واجب ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے دشمن ابلیس کے خلاف بھی جہاد کرے تاکہ وہ اس کے شر اور ہتھکنڈوں سے محفوظ رہے.

اس لیے مسلمان شخص تو اس دنیا میں مسلسل جہاد و مجاہدہ کی حالت میں رہتا ہے، کبھی نفس کے خلاف اور کبھی شیطان و خواہشات کے خلاف، اس لیے اسے کثرت سے ہر وقت توبہ و استغفار کرتے رہنے چاہیے، لیکن اوقات و ایام ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، چنانچہ ماہ رمضان المبارک پورے سال میں سب سے افضل مہینہ ہے، یہ ماہ مغفرت و بخشش اور رحمت کا مہینہ ہے، اس ماہ مبارک میں جہنم کی آگ سے آزادی دی جاتی ہے، اور جب مہینہ افضل ہو، اور جگہ بھی فضیلت والی ہو تو اس میں نیکیوں کا اجروثواب بھی زیادہ ہوتا ہے، اور وہاں برائی کی سزا بھی زیادہ ہوتی ہے، تو اس طرح ماہ رمضان میں کی گئی برائی سال کے باقی مہینوں میں زیادہ عظیم ہوگی، جس طرح اللہ تعالی کے ہاں رمضان المبارک میں اطاعت و فرمانبرداری کے اعمال کا اجروثواب زیادہ ہوتا ہے، تو جب رمضان المبارک کی فضیلت و عظمت کی بنا پر اس میں اجروثواب زیادہ حاصل ہوتا ہے تو اسی طرح معاصی و نافرمانی کا گناہ بھی اس ماہ میں باقی مہینوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوگا.

اس لیے مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ اس ماہ مبارک کو موقع غنیمت سمجھتے ہوئے ماہ رمضان میں کثرت سے نیکی و فرمانبرداری کے اعمال کرے، اور برائی کے کام سے اجتناب کرتا ہوا انہیں چھوڑ دے، امید ہے اللہ تعالی اس پر احسان کرتے ہوئے اس کے اعمال کو قبول فرمائے، اور اسے حق پر استقامت کی توفیق بخشے.

لیکن یہ یاد رہے کہ برائی ہمیشہ اور ہر وقت اسی مثل رہتی ہے، اس کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوتا، نہ تو رمضان میں اور نہ ہی کسی اور مہینہ میں، لیکن نیکیوں میں دس گنا اور اس سے بھی بہت زیادہ گنا تک اضافہ ہوتا ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{جو شخص کوئی نیکی کریگا اس کو اس کے دس گنا ملیں گے، اور جو شخص برا کام کرے گا اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی، اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہوگا}. الانعام (160).

اس کے متعلق آیات بہت زیادہ ہیں، اور اسی طرح فضیلت والی جگہ مثلا حرمین شریفین مکہ اور مدینہ میں نیکی کے کام کا اجروثواب کیفیت اور کمیت دونوں اعتبار سے زیادہ حاصل ہوتا ہے، لیکن فضیلت والی جگہ اور وقت میں برائی کا کمیت میں تو اضافہ نہیں ہوتا، لیکن کیفیت میں اضافہ ہوتا ہے، جیسا کہ اوپر اشارہ کیا جا چکا ہے. اھ.